سوال

(107)ایسے مال کی زکوٰۃ کیسے نکالی جائے جو وقفوں سے جمع ہوئی ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص مال کا ایک حصہ ایک وقت جمع کرے پھر کچھ مدت بعد اس کا دوسرا حصہ جمع کرے تو اس طرح جمع شدہ مال کی زکوٰۃ کیسے نکالے؟ (مریم۔ م۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نقدی وغیرہ یا سامان تجارت پر سال کا عرصہ گزر جائے اور وہ حد نصاب کو پہنچ جائے تو اس کی زکوٰۃ نکالے۔ اسی طرح جس مال (یعنی کل مال کے جس حصہ پر) سال گزر جائے، اس کی زکوٰۃ نکالتا جائے۔ اگر وہ کل مال کی زکوٰۃ ادا کر دے جبکہ سال صرف مال کے پہلے حصہ پر ہی گزرا ہو، تو بھی ٹھیک ہے۔ کیونکہ سال گزرنے سے پیشتر زکوٰۃ ادا کر دینا جائز ہے۔ مثلاً وہ رمضان ۱۴۰۳ ہجری میں دس ہزار کا مالک تھا۔ پھر ذیقعدہ ۱۴۰۳ ہجری میں مزید دس ہزار کا مالک ہوگیا تو وہ پہلے دس ہزار کی زکوٰۃ رمضان ۱۴۰۴ ہجری میں ادا کرے گا اور دوسرے دس ہزار کی ذیقعدہ ۱۴۰۴ ہجری میں۔ اب اگر وہ پورے بیس ہزار کی زکوٰۃ رمضان ۱۴۰۴ ہجری میں ادا کر دے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس نے دوسرے دس ہزار کی زکوٰۃ، زکوٰۃ کے واجب ہونے سے پہلے نکال دی اور اس میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 114

محدث فتویٰ